بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

چوتھی سورۃ النساء

چوتھی تراویح

چوتھا پارہ ثلث سے پانچویں پارہ کے اختتام تک کی تلاوت۔

پچھلی تین تراویحوں میں ہم نے سنا کہ سورۃ البقرۃ میں خدا نے انسانیت کو حیوانیت سے باہر نکالا دوسری سورت العمران میں انسان کو نفسانیت اور ذاتی خواہشات سے باہر نکالا۔ اس سورت میں انسان کو تنہائی سے باہر نکالا۔ عورت کی رفاقت دی زندگی کے رہن سہن کے طریقے سکھلانے مسلمانوں کے ایک مکمل دستور العمل کی بنیاد رکھی۔ آدابِ زندگی آدابِ معاشرت میں ایک دوسرے کے حقوق و ذمہ داریاں سکھائیں۔

یہ اللہ کی مشیت اور ارادہ تھا کہ تخلیق آدم سے دو جنس پیدا ہوں اور ان سے رفاقت محبت کا رشتہ قائم کرے اور ان سے توالد و تناسل کا سلسلہ پھیلے۔ دنیا میں مسلم آبادی کا بول بالا ہو۔ اولاد کا پیدا کرنا، وارث کا عطا کرنا بالکل خدا کے اختیار اور خدا کی مرضی پر منحصر ہے۔ اس میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ ہر انسان ہر معاشرہ ہر گھر اپنا اثاثہ اور اپنی میراث رکھتا ہے اور دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے۔ اس کا وارث اس کی چھوڑی ہوئی میراث ترکہ کا حقدار ہوتا ہے۔ اس کے حقوق فرائض احکامات تفصیل سے سنانے ترکہ کی تقسیم بیان کردی۔ عورت معاشرہ کی اہم ترین شخصیت ہوتی ہے اس کا احترام اس کے حقوق اور اس کی ذمے داریوں کو قرآن نے دنیا میں سب سے پہلی دفعہ لوگوں کو سنایا اور اس پر عمل کرنے کی ہدایت کی۔ ماں باپ کو اولاد کا ذمے دار اور سرپرست بنایا کہ ان کی بہترین پرورش اور بہترین تربیت کریں اور سب سے پہلے خدا اور اس کے رسول کی تعلیمات اور احکامات سکھائیں۔ ماں باپ فوت ہوجائیں تو یتیم لڑکے لڑکیوں کے حقوق اور ان کی ذمہ داریاں اس کے حقوق کو تفصیل سے بیان کیا۔

15 بدچلن عورتوں بد کردار لوگوں کے بارے میں سخت احکامات سنائے۔ عورتوں کو
پردے کے اندر چادر اور چاردیواری میں رہنے کا حکم دیا گیا اور ان کی ساری ذمے داری مرد کے

کنند ے پر لاکر رکھ دی کہ وہ عورت کی ضروریات زندگی، آرام و آسائش کا ہر طرح خیال رکھے یہ اس کا حق ہے مرد پر۔ نکاح کی اجازت ایک سے زیادہ نہیں ہے۔ مگر شرائط اور حدود کے ساتھ اس کی اجازت ہے دو تین چار تک نکاح کر سکتا ہے۔ عدل و احسان عورتوں کے حقوق کے درمیان ایک سے زیادہ شادیوں پر ضروری حکم دیا گیا ہے۔ ناانصافی حق تلفی سے منع کیا گیا، ظلم زیادتی بے انصافی جائز نہیں رکھی۔ شادی بیاہ کے تین فرض مقرر ہیں۔ عورت مرد کی رضامندی سے ایجاب و قبول کرنا، مہر کا مقرر ہونا تیسرے دو گواہ مقرر ہونا۔ یہ لازمی شرطیں ہیں۔ نکاح کے بغیر اجنبی عورت مرد کا ملنا، دوستی رکھنا بے تکلف ہونا جائز نہیں ہے۔ حرام کاری، بدکاری، زناکاری علانیہ یا پوشیدہ طریقے سے چھپ چھپ کر حرام بتایا گیا، ناجائز فعل ہے۔

لوگو! ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے دھوکے، فریب بے ایمانی زبردستی ناجائز طریقوں سے مت کھاؤ، حرام بتایا گیا ہے۔ اجازت ہے لو تجارت سے باہمی لین دین کے سمجھوتے راضی خوشی سے طے کرو اور جائز طریقے سے کھاؤ۔ دغا، فریب، رشوت، تحفہ کے نام کی ناجائز آمدنی بے ایمانی سب گناہ کے کام ہیں۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

32 اللہ مومنوں کی بھلائی چاہتا ہے۔ لوگوں کے حقوق ان کے جائز وارثوں تک پہنچاؤ۔ یہ تم پر بڑی ذمے داری خدا کی طرف سے عائد ہوتی ہے۔ اس کو پورا کرو۔ سب سے زیادہ حق تم پر تمہارے والدین کا ہے۔ اس کو ہر طرح پورا کرو۔ اللہ نے مردوں کو عورتوں پر فوقیت دی ہے۔ مرد پر عورت کے حقوق بہت زیادہ ہیں اور عورت پر مرد کے فرائض بہت زیادہ رکھے ہیں۔ حقوق و فرائض میں انصاف و عدل ہمیشہ قائم رہنا ضروری ہے۔ اللہ عدل و انصاف سے زیادہ احسان کا برتاؤ مرد سے چاہتا ہے کہ عورت اس کے زیر سرپرستی رہتی ہے معافی درگزر عفو رحم، بخشش، شفقت و محبت سے خاندانی رشتے گھریلو معاملات طے ہونے چاہئیں۔ بڑے قیمتی نازک رشتے ہیں ان کا احترام کرو۔ ان کو باقی رکھو۔ فریقین ایک دوسرے سے بدظن و بدگمان اور ناراض ہوں تو بزرگوں سے خاندان والوں سے ان رشتوں کو صلح و صفائی سے استوار رکھو۔ بدرجہ مجبوری دونوں ایک دوسرے سے بیزار، ناقابلِ اصلاح ہوں اور ارادہ کرلیں کہ علیحدگی ضروری ہے تو اسلام اجازت دیتا ہے کہ عورت خلع لے لے یا مرد طلاق دیدے۔ ان کے طریقے قرآن نے تفصیل سے بیان کیے ہیں۔

40 لوگو! اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ کا خوف دل میں رکھو وہ سب کچھ دیکھتا اور سنتا رہتا ہے۔ لوگو! پاک صاف عقیدہ پاک صاف ستھری زندگی اختیار کرو، عقیدہ کی پاکی روح کی پاکی کے

ساتھ ساتھ جسم کی صفائی پاکیزگی، لباس کی صفائی ستھرائی ایمان کی علامتیں ہیں۔ اللہ نے تمہیں وضو کا طریقہ تیمم کا طریقہ سکھا دیا ہے۔ ہر وقت پاک و صاف رہو۔ پاکیزگی سے اللہ کی رحمت اللہ کے فرشتے تمہارے قریب آجاتے ہیں ہر وقت اللہ کا ذکر اللہ کی یاد دل میں قائم رکھو۔ صبح و شام کا ذکر۔ تسبیح اور عبادت بڑی مبارک اور مقبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ اللہ حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے لوگوں کو پہنچاؤ۔ امانت میں خیانت چوری جائز نہیں ہے۔ جنگِ بدر میں خیانت ہوئی تھی اللہ نے اپنے رسول سے اس کی باز پرس کی تھی۔ چوری کرنے والے کو سزا ملی۔

60 لوگو! حق و انصاف کی بات کرو حق کا فیصلہ کرو۔ حق بات پر ڈٹے رہو۔ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر مجرم کی خائن کی چور کی حمایت اور طرفداری نہ کرنا۔ تم دنیا کی عدالت میں جھوٹی گواہی جھوٹے مقدمات، جھوٹے فیصلے، غلط انصاف کرکے مجرم کو بچالوگے اپنے لیے مال حاصل کرلوگے مگر خدا کی عدالت میں روزِ آخرت اللہ کی عدالت میں تمہارے ساتھ نہ کوئی گواہ ہوگا۔ نہ سفارشی ہوگا۔ تمہارے اعمال نامے سب کچھ بیان کردیں گے۔ لوگو! موت سے مت ڈرو۔ موت کی طلب تازہ رکھو ہر حالت میں آئیگی۔ میدانِ جہاد کی موت افضل ہے۔ موت ایک وقفہ ہے عالمِ دنیا سے عالمِ برزخ میں منتقل ہونے کا، موت سے مت ڈرنا۔ یہ بات مومنوں کے ایمان اور عقیدہ کی ہے۔ اللہ تمہیں ایمان دے۔ دنیا کی خوشحالی فارغ البالی دے مال اولاد کی کثرت سے مالا مال کرے تو خدا کی عطا سمجھو۔ خدا کا شکر ادا کرو۔ خدا کی بندگی عبادت سے بہتر طریقہ خدا کے شکر ادا کرنے کا کوئی نہیں ہے۔ اگر مشکل مصیبت تنگی، بیروزگاری، بیماری جان و مال کا نقصان ہو تو اس پر صبر کرو تحمل برداشت سے نماز سے اللہ کی مدد حاصل کرو۔ سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے اسی کی مرضی اور منشا سے ہوتا رہتا ہے۔ نماز پابندی سے اس کے مقررہ اوقات میں ادا کرنا ضروری ہے۔ حالتِ خوف میں میدانِ جنگ میں نماز کسی وقت بھی موقوف و معاف نہیں ہے۔ حالتِ جنگ، میدانِ جنگ میں مسلمانوں کو نماز پڑھنے کا طریقہ قرآن نے رسول اللہ کو سکھا دیا ہے۔ اللہ نے نماز کے بعد دوسری دولت مسلمانوں کو قرآن کی دی ہے۔ اس کو دن رات پڑھا کرو۔ اس کی آیات پر غور کرو اس کی ہدایات پر عمل کرو۔ انسان اپنی فطرت میں بھول اور غلطی کا پتلا ہے۔ اسی لیے قرآن روزانہ پڑھا کرو۔ کوئی نہ کوئی اچھی بات مغفرت ہدایت کی بات کان میں پڑجائے۔ ذہن اور حافظہ میں سما جائے اور تمہاری نجات اور بخشش کا سامان ہوجائے۔ لوگو! تم سب کو ایک دن اللہ کی عدالت میں پیش ہونا ہے اپنا اپنا نامۂ

عمل پیش کرنا ہے اور اس کے مطابق فیصلہ پانا ہے۔ لوگو! یاد رکھو! اپنا کیا ہوا جرم کسی بے گناہ کے نام نہ ڈالو۔ خود بچ جاؤ، بے گناہ کو پھنسا دو۔ اللہ سب کچھ دیکھتا رہتا ہے۔

111 اللہ کی عدالت میں تم بچ نہ سکو گے۔ لوگو! شیطان تمہارا ازلی دشمن ہے اس کا کام اولادِ آدم کو بھٹکانا، بہکا کر غلط راستوں پر لگانا ہے۔ دلوں میں شیطانی خیالات، شیطانی وسوسے ضرور پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ کی پناہ میں آجاؤ شیطان کے شر سے پناہ مانگو۔ صالح متقی زندگی اختیار کرو۔ عورتوں کے حقوق کے بارے میں تفصیلی احکامات آیت (127 سے 135) تک تم کو سنا دیے گئے ہیں۔ خدا کے دین کا مذاق اڑانے والوں خدا کی آیات قرآنی کا تمسخر بنانے والوں کے منہ توڑ جواب دو۔ ان کی مجلسوں میں ہرگز نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان ہی میں سے شمار ہونے لگو گے اور خدا کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ (النساء۔147)۔